گلدستۂ کرامات

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
الحمد للہ کہ درین ایام میمنت التیام کتاب لاجواب موسوم بہ
گلدستۂ کرامات
در ذکر کرامات حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی
در مطبع اتحاد دہلی باہتمام محمد ابراہیم طبع شد

عالیہ رحبت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی کرتی ہی بلکہ جسقدر ارواح مطہر مرسلان والاشان
و ممبران بلند مکان ہین سب کے سب بہ مجلس عالی محبوب الٰہی کے رونق افروز رہتی تھی اور کئی
دفعہ بعضے فرشتگان آسمانی و ملائکان کروبیانی کو فوج در فوج روبروے آنحضرت کی حاضر
دیکھا ہی کہ آپکے سخنان دلاویز دلفریب محبت آمیز سنکر مستفید و مستفیض ہوتے تھے
اور نیز جناب شیخ الابرار عبد الجبار نور العین آن محبوب کردگار فرماتے ہین کہ والدی
وسیدی و مولائی شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ السامی اکثر زبان حق ترجمان
سے فرمایا کرتے تھے کہ ہذا وجود جدی محمد صلے اللہ علیہ وسلم لاوجود عبد القادر اور نیز
روایت ہی کہ جناب سید العاشقین والمعشوقین سیدنا محی الدین ہر روز چیہ سو پچاس
شاگردان دانشمند کو تعلیم علم تصوف و توحید کیا کرتے تھے اور جس طالب علم کے پاس
کتاب نہین ہوتی تھی اپنی قلم کرامت رقم سے لکھکر عنایت کرتے اور مریدان باارادت
کو بھی شجرہ عالیہ سلسلہ طیبہ تحریر فرماکر عطا کرتے اور جب کبھی بمقتضاے جسم عنصری
وقوع حدث ہو جاتا تو آپ غسل و وضو تازہ کرتے اور غسل کیواسطے بھی برلب دریا حوض
کے تشریف لے جاتے بلکہ ایک روز آنحضرت کو کچھ خلل اسہال کا ہوا اور رات بہر مین
باون مرتبہ اتفاق جانے بیت الخلا کا عمل مین آیا تو آپ نے باون مرتبہ ہی غسل تازہ کیا
اور حسب اتفاق زمانہ سے غلام یا کنیزک آپکے بیمار ہوجاتے تو خود بازار مین واسطے خرید
اشیاء ضروریہ کے جاتے اور ہنگام سفر بھی غلامان اپنے کو تکلیف کرنے کام کی نہین دیتے
تھے یہانتک کہ بعض اوقات آٹا بھی چکی مین پیس لیا کرتے اور خود ہی خمیر کرکے اور
روٹیان پکاکر ہر ایک مسافر کو تقسیم فرماتے اور حسن اخلاق آپکے ایسے تھی کہ جو کوئی
خورد و بزرگ آپکے حصول زیارت کیواسطے حاضر ہوتا تھا اوسکی تعظیم کو خود بدولت
کھڑے ہو جاتے اور اکثر کھانے مین آپ ترک حیوانات فرماتے تھے و کھانا آپکا بغیر گوشت
نان و گھی اور دودھ اور خضرات کے ہوتا تھا اور طعام بے نمک کیطرف بھی اکثر میل تھا
اور ایک ایک دو نہین صدہا کرامات و خوارق عادات آپکے وجود بابرکت آمود سے ظہور
ہوئی ہین کہ خارج حافظہ تحریر اور تقریر سے ہین اور ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آنحضرت